تبصرے

بزم تیموریہ | از جناب سید صباح الدین عبدالرحمن صاحب ایم۔ اے ضخامت ۴۶۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر تقطیع کلاں قیمت للعہ پتہ:۔ دارالمصنفین اعظم گڈھ۔

تیموری سلاطین جہاں تیغ زن و کشور کشا تھے۔ شعر و ادب اور علم و فن کا بھی شگفتہ ذوق رکھتے اور اس کے قدر دان تھے یہاں تک کہ ان کی خواتین بھی علمی و ادبی ذوق میں مردوں سے کم نہیں تھیں لیکن یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ان کی شمشیر زنی کے واقعات سے تو تاریخ کے دفتر کے دفتر بھرے ہیں۔ مگر ان کے ان علمی و ادبی کارناموں کو اس طرح پر مرتب نہیں کیا گیا کہ جس کو دیکھ کر ان سلاطین کی تصویر کا دوسرا روشن رُخ بھی بیک وقت سامنے آسکتا بڑی خوشی کی بات ہے کہ دارالمصنفین اعظم گڈھ نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور اس کے ایک تجربہ کار و لائق رفیق نے بڑی محنت و جستجو اور کاوش و تحقیق کے بعد ایک ایسا خوشنما مرقع بنا کر پیش کر دیا جس میں ان ارباب اورنگ و نگیں کی بزم آرائیوں کی تصویریں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں،

اس کتاب میں فاضل مؤلف نے بابر (بلکہ تیمور) سے لے کر بہادر شاہ ظفر تک کے تمام سلاطین مغل اور مرزا کامران (ہمایوں کے بھائی) سے لیکر شاہ عالم کے لڑکے مرزا فرخندہ بخت جہان شاہ تک شہزادگان عالی تبار اور بابر کی مشہور و معروف بیٹی گلبدن بیگم سے لیکر اورنگ زیب عالمگیرؒ کی بیٹی بدر النساء تک تمام سرابردگیان عفاف شہزادیوں کے ادبی کارناموں اور انکی فنی سرگرمیوں کا تذکرہ کیا ہے پھر سلاطین کے تذکرہ کے ساتھ ساتھ ان کے دربار سے متعلق بڑے بڑے شاعروں اور ارباب کمال کا بھی تذکرہ آگیا ہے فاضل مصنف نے بعض اشعار یا چند واقعات پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ایک مورخ اور نقاد کی حیثیت سے اس زمانہ کے علمی ماحول اور سلاطین کی تعلیم